سوال

(194) سودی بینکوں میں اپنی رقوم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے پاس نقد کیش ہواور وہ حفاظت کے لئے کسی بینک کے پاس اسے بطورامانت رکھ دے اورسال کی زکوۃ بھی اداکرے توکیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواہ سود نہ لے پھر بھی سودی بینکوں میں بطورامانت اپنا مال رکھنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں اعانت ہے اوراللہ تعالی نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن اگرکوئی شخص بینک میں اپنا مال رکھنے پر مجبورہوجائے اورسودی بینکوں کے سوااس کے پاس اورکوئی صورت نہ ہوجس کے ذریعے وہ اپنے مال کو محفوظ رکھ سکے اوروہ اپنے مال پر سود بھی نہ لے تواس ناگریزضرورت کی وجہ سے امید ہے بینک میں اپنا مال رکھنے میں کوئی حرج نہ ہوگا کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے کہ :

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ١١٩ ... سورة الانعام

''جوچیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرادی ہیں وہ ایک ایک کرکے بیان دی ہیں مگراس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے)لئے ناچارہوجاہ۔''

اورجب کوئی اسلامی بینک مل جائے یا اورقابل اعتماد جگہ جس میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ ہو تومال وہاں رکھا جائے کیونکہ اس صورت میں سودی بینک میں مال رکھنا جائز نہ ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص320